حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی زیارت

جاننا چاہئے کہ جو زائرین کاظمین جائیں انہیں وہاں سے مدائن جا کر خدا کے نیک وصالح بندے جناب سلمان محمدی کی زیارت کرنا چاہئے جو چار ارکان میں سے پہلے اور صاحب عظمت و بزرگی ہیں جن کے حق میں حضرت رسول اللہؐ نے فرمایا کہ سلمانؓ ہم اہل بیتؑ نبوت میں سے ہیں۔اور مسلک اہل بیت ونبوت سے وابستہ ہیں آپ کی فضیلت میں نبی اکرمؐ نے یہ بھی فرمایا سلمانؓ (علم کا) ایک سمندر ہے جو خشک نہ ہوگا اور وہ (علم و ایمان کا) ایک خزانہ ہے جو ختم ہونے والا نہیں ہے یعنی سلمان ہم اہل بیتؑ میں سے ہیں وہ علم وحکمت بانٹتے اور لوگوں کو دلیل و برہان سے آشنا کرتے ہیں۔امیر المومنین علیہ السلام نے ان کو لقمان حکیم قرار دیا ہے بلکہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے انہیں لقمان حکیم سے افضل شمار فرمایا اور امام محمد باقر علیہ السلام نے ان کو متوسمین یعنی ایمان و جنت کے لیے نشان زدہ افراد میں شامل بتایا ہے، روایات سے ظاہر ہوتا ہے کہ حضرت سلمان اسم اعظم کے حامل اور ان بزرگ ہستیوں میں سے تھے جن کے ساتھ فرشتے 6.کلام ہوتے ہیں نیز وہ ایمان کے دس درجوں میں دسویں درجے پر فائز تھے بلکہ انہیں غیب کی باتوں اور موت آنے کے اوقات کو جاننے میں بھی قدرت تھی۔جناب سلمانؓ نے اسی دنیا میں جنت کے میوے تناول کیے، جنت ان کی عاشق اور مشتاق تھی۔حضرت رسولؐ ان کو بہت عزیز رکھتے تھے اور آنحضرتؐ کو جن چار انسانوں سے محبت رکھنے کا حکم ملا تھا جناب سلمانؓ ان چار میں سے ایک مرد تھے، قرآن پاک کی بہت سی آیات ان کی تعریف وتوصیف میں نازل ہوئیں، جبریلؑ جب بھی حضرت رسولؐ اللہ کی خدمت میں آتے تو ان سے عرض کرتے کہ سلمانؓ کو خدائے رحمٰن کا سلام پہنچائیں انہیں موت آنے کے اوقات اور سختیوں کی آمد کا علم عطا فرمائیں۔بعض راتیں ایسی ہوتیں جن میں آپ حضرت رسولؐ کے ساتھ خلوت میں رہا کرتے، حضرت رسولؐ اور امیر المومنین علیہ السلام نے انہیں ایسے اسرار الٰہی کی تعلیم دی تھی جن کو ان کے علاوہ کوئی سنبھال نہ سکتا تھا، وہ اس بلند تر درجے پر پہنچ گئے تھے کہ انکے متعلق امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ سلمان پاکؓ نے علم اول وآخر حاصل کرلیا ہے اور وہ ایک ایسا سمندر ہے جو کبھی خشک نہ ہوگا اور یہ کہ وہ ہم اہل بیتؑ میں سے ہے یہاں ہم نے حضرت سلمانؓ کے جو تھوڑے سے فضائل نقل کیے ہیں وہ اہل ایمان کو ان کی زیارت کا شوق دلانے کے لیے کافی ہیں، تمام صحابہ کرام میں ان کو ایک خاص امتیاز ملا ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام ان کے غسل وکفن کے لیے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

معجزانہ طور پر مدینہ منورہ سے مدائن تشریف لے گئے اور اپنے مبارک ہاتھوں سے انہیں غسل وکفن دیا ان کی نماز جنازہ پڑھائی جب کہ فرشتوں کی ان گنت صفیں آپ کے پیچھے کھڑی تھیں جبکہ اسی شب آپ واپس مدینہ لوٹ آئے ان کی محمدؐ وآل محمدؑ کے ساتھ محبت ومودت اور ان کے اقوال وافعال کی سچی پیروی کا ثمرہ دیکھیں کہ حضرت سلمانؓ کو کتنا بلند و بالا مرتبہ حاصل ہو گیا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کیفیت زیارت سلمان فارسیؓ

سید بن طاؤسؒ نے مصباح الزائر میں حضرت سلمانؓ کی چار زیارتیں نقل کی ہیں، یہاں ہم ان بزگوار کے لیے ان میں سے پہلی زیارت نقل کر رہے ہیں اور ہم نے ہدیہ میں چوتھی زیارت نقل کی ہے جس کو شیخ نے تہذیب میں نقل کیا ہے پس جب اس مقدس صحابی کی زیارت کرنا چاہے تو ان کی قبر شریف کے قریب قبلہ رخ کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللهِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ، اَلسَّلَامُ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدِ

سلام ہو خدا کے رسولؐ حضرت محمد بن عبداللہ پر جو خاتم الانبیاء ہیں سلام ہو مومنوں کے امیر پر جو

الْوَصِيِّينَ، اَلسَّلَامُ عَلَى الْأَئِمَّةِ الْمَعْصُومِينَ الرَّاشِدِينَ، اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ،

اوصیاء کے سردار ہیں سلام ہو معصوم اماموں پر جو ہدایت دینے والے ہیں سلام ہو خدا کے مقرب

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللهِ الْأَمِينِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، اَلسَّلَامُ

فرشتوں پر سلام ہو ا پ پر اے خدا کے امین رسولؐ کے صحابی و ساتھی آپ پر سلام ہو اے امیر المؤمنینؑ کیدوست آپ پر سلام

عَلَيْكَ يَا مُودَعَ أَسْرَارِ السَّادَةِ الْمَيَامِينِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَقِيَّةَ اللهِ مِنَ الْبَرَرَةِ الْمَاضِينَ،

ہو کہ جن کو با برکت ا قاؤں نے صاحب اسرار بنایا سلام ہو ا پ پر کہ زمانہ ماضی کے نیکوکاروں میں سے خدا کے مخصوص ہیں آپ پر سلام ہو اے ابوعبداللہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِاللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، أَشْهَدُ أَنَّكَ أَطَعْتَ اللهَ كَمَا أَمَرَكَ، وَاتَّبَعْتَ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ ا پ نے خدا کی اطاعت کی %o اس نے حکم فرمایا ا پ نے رسولؐ کی ایسی پیروی کی جیسی

الرَّسُولَ كَمَا نَدَبَكَ، وَتَوَلَّيْتَ خَلِيفَتَهُ كَمَا أَلْزَمَكَ، وَدَعَوْتَ إِلَى الْاهْتِمَامِ بِذُرِّيَّتِهِ كَمَا وَقَفَكَ

چاہیے تھی ا پ نے خلیفہ رسولؐ کی ولایت قبول کی جو لازم تھا ا پ نے اولاد رسولؐ کا مقام بیان کیا جو انہوں نے ا پکو بتایا تھا ا پ نے حق کو یقین کیساتھ

وَعَلِمْتَ الْحَقَّ يَقِيناً وَاعْتَمَدْتَهُ كَمَا أَمَرَكَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ بَابُ وَصِيِّ الْمُصْطَفَىٰ وَطَرِيقُ حُجَّةِ

سمجھا اور اس پر بھروسہ کیا %o ا پکو حکم ہوا تھا میں گواہی دیتا ہوں کہ ا پ وصی مصطفیٰ سے تعلق کا ذریعہ ہیں خدا کی پسندیدہ حجت تک پہنچنے کا راستہ ہیں اور

اللهِ الْمُرْتَضَىٰ وَأَمِينُ اللهِ فِيمَا اسْتُودِعْتَ مِنْ عُلُومِ الْأَصْفِيَاءِ أَشْهَدُ أَنَّكَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ

ا پ خدا کے امانتدار ہیں پاکبازوں کے علوم میں جو ا پ کے سپرد ہوئے میں گواہی دیتا ہوں کہ ا پ نبیؐ کے ان اہل بیت میں سے ہیں جو نسل و اصل میں

النُّجَبَاءِ الْمُخْتَارِينَ لِنُصْرَةِ الْوَصِيِّ ، أَشْهَدُ أَنَّكَ صَاحِبُ الْعَاشِرَةِ ، وَالْبَرَاهِينِ وَالدَّلَائِلِ الْقَاهِرَةِ،

بلند اور وصی رسولؐ کی نصرت کیلئے چنے گئے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ ا پ ایمان کے دس درجوں کے مالک اور اسکی قوی دلیلوں اور ثبوتوں کے حامل ہیں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَأَقَمْتَ الصَّلاةَ ، وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ، وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَدَّيْتَ الْأَمانَةَ،

آپ نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی آپ نے نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا آپ نے امانت ادا کی آپ نے خدا اور اسکے رسولؐ کیلئے خیر

وَنَصَحْتَ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ، وَصَبَرْتَ عَلَى الْأَذىٰ فِي جَنْبِهِ حَتَّى أَتاكَ الْيَقِينُ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ جَحَدَكَ

اندیشی کی اور انکی خاطر تکلیفوں پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ آپکی وفات ہوگئی خدا کی لعنت اس پر جس نے آپکے حق کا انکار کیا اور آپکی شان کم تصور کی

حَقَّكَ وَحَطَّ مِنْ قَدْرِكَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ آذاكَ فِي مَوالِيكَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ أَعْنَتَكَ فِي أَهْلِ بَيْتِكَ،

خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپکے دوستوں کے بارے میں آپ کو ایذا دی خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کے خاندان کے متعلق آپ کو رنجیدہ کیا

لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لامَكَ فِي سَادَاتِكَ، لَعَنَ اللّٰهُ عَدُوَّ آلِ مُحَمَّدٍ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَ

خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپکے سرداروں کے بارے میں آپکو طعنہ دیا خدا لعنت کرے آل محمدؐ کے دشمن پر جو جنوں اور انسانوں میں سے ہیں اور اولین و

الْآخِرِينَ وَضاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذابَ الْأَلِيمَ. صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا أَبا عَبْدِاللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ

آخرین میں سے ہیں اور دگنا کرے ان پر دردناک عذاب کو آپ پر خدا رحمت کرے اے ابو عبداللہ آپ پر

يَا صاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ وَعَلَيْكَ يَا مَوْلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى رُوحِكَ الطَّيِّبَةِ،وَ

خدا رحمت کرے اے خدا کے رسولؐ کے ساتھی ان پر خدا رحمت کرے اور انکی آپ پر خدا رحمت کرے اے امیر المؤمنینؑ کے دوست اور آپکی شفاف

جَسَدِكَ الطَّاهِرِ، وَأَلْحَقَنا بِمَنِّهِ وَرَأْفَتِهِ إِذا تَوَفَّانا بِكَ وَبِمَحَلِّ السَّادَةِ الْمَيامِينِ وَجَمَعَنا

روح پر خدا رحمت کرے اور آپکے پاکیزہ بدن پر خدا رحمت کرے اور اپنے احسان و کرم سے ہمیں آپ سے ملا دیدے جب ہم مریں اور ہمیں برکت

مَعَهُمْ بِجِوارِهِمْ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ. صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا أَبا عَبْدِاللّٰهِ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى إِخْوانِكَ

والے آقاؤں کے مکان میں پہنچائے ہمیں ان کے ساتھ ان کے قریب نعمتوں والی جنت میں ملا دے آپ پر خدا رحمت کرے اے ابوعبداللہ اور

الشِّيعَةِ الْبَرَرَةِ مِنَ السَّلَفِ الْمَيامِينِ، وَأَدْخَلَ الرَّوْحَ وَالرِّضْوانَ عَلَى الْخَلَفِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ،

آپکے نیک اطوار شیعہ بھائیوں پر خدا رحمت کرے جو پہلے والے بابرکت لوگوں میں سے ہیں اور خدا مسرت و خوشنودی نصیب کرے بعد میں آنے والے

وَأَلْحَقَنا وَإِيَّاهُمْ بِمَنْ تَوَلَّاهُ مِنَ الْعِتْرَةِ الطَّاهِرِينَ وَعَلَيْكَ وَعَلَيْهِمُ السَّلامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكاتُهُ.

مومنوں کو اور ہمیں اور انہیں ان تک پہنچائے جو پاکیزہ عزت میں اسکے پیارے ہیں پس آپ پر اور ان پر سلام ہو خدا کی رحمت اور اسکی برکات ہوں۔

اسکے بعد سات مرتبہ سورہ قدر پڑھے اور جس قدر چاہے مستحب نمازیں بجالائے: مؤلف کہتے ہیں: جب حضرت سلمانؓ کے مزار سے واپس جانا چاہے تو قبر مبارک کے قریب جائے اور وداع کرتے ہوئے وہ دعائے وداع پڑھے جسے سید نے زیارت چہارم کے آخر میں لکھا ہے وہ یہ ہے:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا أَبا عَبْدِاللهِ، أَنْتَ بابُ اللهِ الْمُؤْتىٰ مِنْهُ وَالْمَأْخُوذُ عَنْهُ، أَشْهَدُ أَنَّکَ قُلْتَ

آپ پر سلام ہو اے ابو عبداللہ آپ وہ دروازہ ہیں جس سے خدا دیتا ہے اور وہاں سے لیا جاتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے حق

حَقّاً، وَنَطَقْتَ صِدْقاً، وَدَعَوْتَ إِلىٰ مَوْلایَ وَمَوْلاکَ عَلانِيَةً وَسِرّاً، أَتَيْتُکَ زائِراً وَحاجاتِي

بیان کیا آپ نے ہمیشہ سچ بولا اور میرے اور اپنے مولا کیطرف بلاتے رہے ظاہرا و پوشیدہ طور پر میں آیا ہوں آپکی زیارت کرنے

لَکَ مُسْتَوْدِعاً، وَهاأَناذا مُوَدِّعُکَ، أَسْتَوْدِعُکَ دِينِي وَأَمانَتِي وَخَواتِيمَ عَمَلِي وَجَوامِعَ أَمَلِي

اور اپنی حاجات آپ کے سپرد کرنے کیلئے اب میں آپ سے وداع ہوتا ہوں آپ کے سپرد کیا میں نے اپنا دین اپنی امانت اپنے عمل کا انجام اور اپنی

إِلىٰ مُنْتَهىٰ أَجَلِي، وَالسَّلامُ عَلَيْکَ وَرَحْمَةُاللهِ وَبَرَکاتُهُ، وَصَلَّى اللهُ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْأَخْيارِ

سب آرزوئیں یہاں تک کہ مجھے موت آ جائے آپ پر سلام ہو خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں اور محمدؐ پر اور ان کی نیک آلؑ پر خدا رحمت فرمائے۔

اسکے بعد خدا کے حضور بہت دعا کرے اور پھر وہاں سے لوٹ آئے: مؤلف کہتے ہیں: یاد رہے کہ جب زائر مدائن آئے اور حضرت سلمان فارسیؓ کی زیارت کر چکے تو وہاں اسے دو اور کام بھی کرنا چاہیں اور وہ یہ ہیں ایوان کسریٰ میں جانا اور حضرت حذیفہ یمانی کی زیارت کرنا۔ پس ہر زائر کیلئے ضروری ہے کہ وہ ایوان کسریٰ میں جائے اور وہاں دو رکعت یا اس سے زیادہ نماز ادا کرے کیونکہ اس جگہ امیر المؤمنین علیہ السلام نے نماز پڑھی تھی۔ عمار ساباطی سے روایت ہے کہ امیر المؤمنین علیہ السلام مدائن تشریف لائے اور ایوان کسریٰ میں گئے اور دلف بن بجیر آپ کے ہمراہ تھے یہاں آپ نے نماز ادا کی اور دلف بن بجیر سے فرمایا کہ میرے ساتھ چلو اور آپ بھی چل پڑے۔ جب کہ اہلِ ساباط میں سے ایک گروہ آپ کے ساتھ تھا۔ آپ کسریٰ کے محل میں داخل ہوئے اور دلف بن بجیر سے فرماتے جا رہے تھے کہ یہاں کسریٰ کی فلاں چیز اور وہاں فلاں چیز ہوتی تھی' دلف کہتے تھے قسم بخدا کہ جو کچھ آپ فرما رہے ہیں وہ درست اور سچ ہے۔ آپ اس گروہ کے ساتھ کسریٰ کے محل میں ½ پھرنے کے دوران اس کے بارے میں حقائق بیان کرتے جاتے تھے' دلف کہتے تھے کہ اے میرے مولا! آپ تو اس محل کی ہر خاص بات کو جانتے ہیں گویا کہ آپ نے اس کی ہر چیز کو اپنے ہاتھ سے رکھا ہے۔ روایت ہے کہ اس وقت آپ مدائن پر نگاہ ڈالتے ہوئے کسریٰ کے برباد شدہ محل اور اس کے آثار کو ملاحظہ فرما رہے تھے ایسے میں آپ کے ساتھیوں میں سے کسی ایک نے عبرت کے لیے یہ شعر پڑھا:

جَرَتِ الرِّيَاحُ عَلَىٰ رُسُومِ دِيَارِهِمْ فَكَأَنَّهُمْ كَانُوا عَلَىٰ مِيعَادِ

ان کے ویران محلوں پر ہوائیں خاک اڑاتی ہیں	اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کا وقت مقرر تھا جو گزر گیا۔

حضرت نے اس شخص سے فرمایا کہ یہاں تم یہ آیات کیوں نہیں پڑھتے:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ كَذَلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا

وہ کتنے ہی باغات چھوڑ گئے چشمے کھیتیاں اور اونچے مرتبے اور وہ نعمتیں جن میں خوش تھے اسی طرح ہم

قَوْماً آخَرِينَ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ. اسکے بعد آپ نے فرمایا: **إِنَّ**

نے وہ چیزیں بعد والوں کو دے دیں پس ان پر آسمان رویا اور نہ زمین اور نہ ان کو مہلت ملی بے شک

هَؤُلاءِ كَانُوا وَارِثِينَ فَأَصْبَحُوا مَوْرُوثِينَ، لَمْ يَشْكُرُوا النِّعْمَةَ فَسُلِبُوا دُنْيَاهُمْ بِالْمَعْصِيَةِ،

یہ وارث ہوئے پھروراثت چھوڑ گئے انہوں نے نعمتوں پر شکر نہ کیا ان کی دنیا چھن گئی، نافرمانی کی وجہ سے

إِيَّاكُمْ وَكُفْرَ النِّعَمِ لاَ تَحُلُّ بِكُمُ النِّقَمُ. اس واقعہ کو حکیم خاقانی نے ان اشعار میں بیان فرمایا ہے:

اس لیے کہ تم نعمتوں پر ناشکری نہ کرو اور تم پر سختی نہ آئے۔

ھـــان ای دل عبـــرت بیـــن ازدلیـــدہ نـوانظـــرکدائن ھـــن رانآئیـــن

پـــرویـــز کـــہ بـــزنہی ن تـادی برہکـ روخبـ واخ تـوان؟رہورکیـ م تـن ر ک

اے عبرت پکڑنے والے دل! مدائن کے اجڑے محل پر نظر کر اور عبرت کا ذریعہ سمجھ کہ پرویز جو اپنے دستر خوان پر سنہری پارچہ ڈالتا تھا اب اس کا وہ دستر خوان کہاں ہے؟ اس کے حال پر آیہ ”**كَمْ تَرَكُوا**“ پڑھ کہ وہ مر گیا اور اس کا محل کھنڈر بن چکا ہے۔ دوسری جگہ جہاں زائر کو لازماً جانا چاہیے وہ حضرت حذیفہ یمانی کا مزار ہے کہ جو رسول اللہ ؐ کے عالی قدر صحابہ میں سے تھے اور وہ امیر المومنین علیہ السلام کے خاص رفقاء میں سے تھے۔ تمام صحابہ میں جناب حذیفہ کو یہ خصوصیت حاصل تھی کہ انہیں منافقوں کے نام معلوم تھے اور آپ ان کو پہچانتے تھے اس لیے جب ان میں سے کوئی ایک مرتا تھا تو آپ اس کے جنازے پر نہیں جاتے تھے اور آپ کی دیکھا دیکھی خلیفہ ثانی بھی اس کے جنازے میں شریک نہ ہوتے تھے۔ خلیفہ دوم نے حضرت حذیفہ کو مدائن کا والی مقرر کیا بعد میں انہیں معزول کر کے ان کی جگہ حضرت سلمان فارسی کو والی بنایا اور جب ان کی وفات ہوگئی تو دوبارہ جناب حذیفہ ہی کو والی مدائن مقرر کر دیا۔ امیر المومنین علیہ السلام کے ظاہری خلافت پر متمکن ہونے تک آپ اس منصب پر فائز رہے‘ حضرت نے اہل مدائن کو اپنی خلافت سے آگاہ کیا اور حضرت حذیفہ کو اس عہدے پر بحال رکھا‘ جب آپ جنگ جمل کیلئے مدینہ سے روانہ ہوئے تو آپ کے لشکر کی مدائن آمد سے قبل حذیفہ کی وفات ہوگئی اور آپ کو اس شہر میں دفن کر دیا گیا۔ ابوحمزہ ثمالی سے روایت ہے کہ جب حضرت حذیفہ کا وقت آخر آیا تو انہوں نے اپنے بیٹے کو اپنے پاس بلایا اور اسے ان اچھی باتوں پر عمل کرنے کی وصیت فرمائی اور کہا: اے فرزند! ہر اس چیز سے اپنی امید قطع کر لے جو دوسروں کے ہاتھ میں ہے کیونکہ اسی میں تونگری و بے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نیازی ہے، اپنی حاجات کیلئے لوگوں کے پاس نہ جا کہ یہ فقر و محتاجی ہے، ہر دن اس طرح بسر کر کہ تیرا آج کا دن گزرے ہوئے دن سے بہتر ہو۔ جب نماز پڑھے تو یہ تصور کر کہ یہ تیری آخری نماز ہے اور کوئی ایسا کام نہ کر جس پر تجھے معافی مانگنا پڑے۔ یہ بھی یاد رہے کہ حضرت سلمان کے حرم کے قریب مدائن کی جامعہ مسجد ہے جو امام حسن عسکری علیہ السلام کی طرف منسوب ہے کہ یہ آپ نے تعمیر کروائی اور اس میں نماز ادا کی تھی پس زائر اس مسجد میں دو رکعت نماز تحیت مسجد بجالانے کے اجر و ثواب سے محروم نہ رہنے پائے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com